بسم اللہ الرحمن الرحیم

وَقَالَ رَبُّکُمُ ادْعُوْنِیْ اَسْتَجِبْ لَکُمْ. (القرآن الکریم)

چہل اَللّٰھُمَّ

(تصحیح وتخریج شدہ)

احادیث نبویہ کی وہ دعائیں جو اللّٰھم سے شروع ہوتی ہیں، مستند حوالوں کے ساتھ جمع کی گئی ہے۔

مرتب

(مولانا) نظام الدین (صاحب) قاسمی

استاذ جامعہ اسلامیہ اشاعت العلوم، اکل کوا، نندوربار (مہاراشٹر)

جملہ حقوق بحق مرتب محفوظ ہیں۔

تفصیلات

نام کتاب : چہل اللھم

حسبِ ارشاد : حضرت مولانا غلام محمد وستانوی صاحب مدظلہٗ
رئیس جامعہ اسلامیہ اشاعت العلوم اکل کوا
ورکنِ شوریٰ دارالعلوم دیوبند

جمع وترتیب : نظام الدین قاسمی

کمپوزنگ : محمد مہر علی قاسمی (دھنباد، جھارکھنڈ) جامعہ اکل کوا

سن اشاعت : ۱۴۳۶ھ مطابق ۲۰۱۵ء

تعداد : ۱۱۰۰

ملنے کا پتہ

Nizamuddin Qasmi (Rajopatti) Sitamarhi
Teacher - Jamia Islmia Isha'atul Uloom
At&Po. Akkalkuwa
Dist. Nandurbar (MS) 425415
Mob.: 8180963955

عرضِ مرتب

۱۹۹۹ء میں حضرت رئیس الجامعہ کی خواہش پر ''چہَلْ اَللّٰھُمَّ'' کی ترتیب عمل میں آئی تھی، حضرت والا کی تمنا تھی کہ درجاتِ حفظ کے طلبہ کو قرآنی دعائیں یاد ہو جاتی ہیں لیکن احادیث کی دعائیں یاد نہیں ہو پاتی۔

لہٰذا ان کے لیے احادیث سے وہ دعائیں جو ''اللھم'' سے شروع ہوتی ہے، جمع کی جائے۔ چناں چہ ناچیز نے حدیث کی مختلف کتابوں سے ان چالیس دعاؤں کو جو اللھم سے شروع ہوتی ہے اور دنیوی واخروی بھلائیوں پر مشتمل ہے، مرتب کر کے شائع کیا۔

الحمدللہ! اس وقت سے لے کر اب تک (۱۹۹۹ء تا ۲۰۱۵ء) درجۂ حفظ میں داخلِ نصاب ہے۔

بعض احباب کی خواہش تھی کہ ان احادیث کی تصحیح وتخریج ہو جاتی تو بڑا اچھا ہوتا۔ چناں چہ اس بار اس کی تصحیح وتخریج اور ترجمہ میں جدّت وتسہیل بھی کر دی گئی ہے۔ میں مشکور ہوں عزیزم مولوی محمد اختر صاحب مدھوبنی (متعلّم شعبۂ افتاء جامعہ اکل کوا) کا، کہ انہوں نے احادیث کی تخریج میں میرا بڑا تعاون فرمایا۔ اللہ ان کے علم وعمل میں برکت عطا فرمائے اور اس کو ہم سب کے لیے ذخیرۂ آخرت بنائے۔

آمین ثم آمین!

نظام الدین قاسمی

۱۸/۲/۲۰۱۵ء

پیش لفظ

الحاج حضرت مولانا غلام محمد وستانوی صاحب مدظلہٗ

خلیفۂ اجل، محبوب العلماء حضرت مولانا قاری صدیق احمد صاحب باندویؒ

دعا: مومن کا ہتھیار ہے، اللہ تعالیٰ نے دعا کے قبول کرنے کا اعلان کیا ہے۔

ارشاد خداوندی ہے:

وَقَالَ رَبُّكُم ادْعُوْنِيْ اَسْتَجِبْ لَكُمْ.

(اور تمہارے پروردگار نے فرمادیا ہے کہ مجھ کو پکارو میں تمہاری درخواست قبول کروں گا)

(سورۂ غافر، آیت: ۶۰)

ہماری طرف سے جہاں بہت سے اعمال چھوٹ گئے وہیں یہ عمل یعنی اللہ تعالیٰ سے مانگنا بھی چھوٹ گیا۔ دنیا کا دستور نرالا، اللہ کا

دستور نرالا، دنیا والے مانگنے سے ناراض ہوتے ہیں اور اللہ نہ مانگنے سے ناراض ہوتا ہے۔

جامعہ میں شعبۂ دینیات کے طلبا کے لیے نصاب میں اکابرین کی ترتیب شدہ ''چہل ربنا'' شامل کیا ہے، میری فکر یہ تھی کہ جس طرح دینیات کے طلبا کے لیے ''چہل ربنا'' ہے، اسی طرح درجۂ حفظ کے طلبا کے لیے ''چہل اللہم'' کو شامل کیا جاوے۔

جامعہ کے استاذ مولانا نظام الدین صاحب قاسمؔی نے ہماری اس درخواست کو قبول فرمایا، اور احادیث کی کتب سے یہ ''چہل اللہم'' ترتیب دی، اللہ تعالیٰ اس کو قبول فرمائے۔

(حضرت مولانا غلام محمد وستانوی صاحب مدظلہ)

رئیس جامعہ اکل کوا

۲۴؍مارچ ۱۹۹۹ء

ماشاءاللہ بہت اچھا انتخاب ہے

محدث کبیر حضرت مولانا مفتی سعید احمد صاحب پالن پوری مدظلہ
شیخ الحدیث وصدر المدرسین دار العلوم دیوبند

مکرمی! سلام مسنون

آپ کی تالیف ''چہل اللّٰھم'' پہنچی، ایک نظر پوری کتاب پر ڈالی، ماشاءاللہ! بہت اچھا انتخاب ہے، اللہ تعالیٰ قبول فرمائیں، اور نو نہالوں کے لیے خصوصاً، اور تمام مسلمانوں کے لیے عموماً مفید بنائیں اور سب کو استفادہ کی توفیقِ ارزانی فرمائیں۔

والسلام

(حضرت مولانا مفتی) سعید احمد پالن پوری (صاحب مدظلہ)

۲۲/۶/۱۴۲۰ھ

مناجات

اے خدائے پاک رحمٰن و رحیم قاضیٔ حاجات و وہّاب و کریم
اے اللہ العالمین اے بے نیاز دین و دنیا میں ہمارے کارساز
تو ہی معبود اور تو ہی مقصود ہے تیرے ہی ہاتھوں میں خیر و جُود ہے
ہم تیرے بندے ہیں اور تو ہے خدا تو کریم مطلق ، اور ہم ہیں گدا
ہم گنہ گار اور تو غفار ہے ہم بھرے عیبوں سے تو ستار ہے
ہم ہیں بے کس ، اور تو بے کس نواز ہم ہیں ناچار ، اور تو ہے چارہ ساز
تو وہ قادر ہے کہ جو چاہے کرے جس کو چاہے دے جسے چاہے نہ دے
تو وہ داتا ہے کہ دینے کے لیے در تری رحمت کے ہر دم ہیں کُھلے
تیرے در پر ہاتھ پھیلاتا ہے جو پا ہی لیتا ہے وہ ہر مقصود کو
مانگنا ہم پر کیا ہے تو نے فرض اور سکھا ہم کو دیئے آدابِ عرض
مانگنے کو بھی ہمیں فرما دیا مانگنے کا ڈھنگ بھی بتلا دیا
بلکہ مضمون بھی ہر ایک درخواست کا ہم کو یارب تو نے خودسکھلا دیا
ہر گھڑی دینے کو تو تیار ہے جو نہ مانگے اُس سے تو بیزار ہے
ہر طرف سے ہو کے ہم خوار و تباہ آپڑے اب تیرے در پر یا اللہ
گرچہ یارب ہم سراپا ہیں بُرے اب تو لیکن آ پڑے در پر تیرے
دل میں ہیں لاکھوں امیدیں جلوہ گر ہاتھ اٹھاتے شرم آتی ہے مگر
تو غنی ہے اور ہم ہیں بے نوا کون پوچھے گا ہمیں تیرے سوا
ہے تو ہی حاجت روائے دو جہاں ہم ترا در چھوڑ کر جائیں کہاں
صدقہ اپنی عزت و اِجلال کا صدقہ پیغمبر کا ، اُن کی آل کا
اپنی رحمت ہم پر اب مبذول کر یہ مناجات اور دعا قبول کر

(مناجات مقبول منظوم:۹۴)

۱

اَللّٰھُمَّ إِنِّی ظَلَمْتُ نَفْسِي ظُلْمًا کَثِیْرًا وَّ لَا یَغْفِرُ الذُّنُوبَ إِلَّا أَنْتَ فَاغْفِرْلِي مَغْفِرَةً مِّنْ عِنْدِکَ وَارْحَمْنِي إِنَّکَ أَنْتَ الْغَفُوْرُ الرَّحِیْمُ.

ترجمہ: اے اللہ! بیشک میں نے اپنی جان پر بہت ہی زیادہ ظلم کیا ہے، اور آپ کے سوا کوئی گناہ بخش نہیں سکتا؛ پس آپ اپنی خاص مغفرت سے میرے (سب) گناہ بخش دیجئے، اور مجھ پر رحم فرمائیے، بیشک آپ بہت ہی مغفرت کرنے والے ہیں۔ (بخاری:۲/ ۹۳۶)

۲

اَللّٰھُمَّ اغْسِلْ خَطَایَایَ بِمَآءِ الثَّلْجِ وَ الْبَرَدِ وَ نَقِّ قَلْبِیْ مِنَ الْخَطَایَا کَمَا یُنَقَّی الثَّوْبُ الْأَبْیَضُ مِنَ الدَّنَسِ، وَ بَاعِدْ بَیْنِیْ وَبَیْنَ خَطَایَایَ کَمَا بَاعَدْتَّ بَیْنَ الْمَشْرِقِ وَ الْمَغْرِبِ.

ترجمہ: اے اللہ! دھو دیجئے میرے گناہ برف اور اولے کے پانی سے، اور پاک کر دیجئے میرے دل کو گناہوں سے جیسا کہ سفید کپڑا میل سے صاف کیا جاتا ہے، اور مجھ میں اور میرے گناہوں میں ایسی دوری کر دیجئے جیسے مشرق و مغرب میں آپ نے دوری کی ہے۔ (بخاری:۲/۹۴۳)

۳

اَللّٰھُمَّ اغْفِرْلِیْ جِدِّیْ وَھَزْلِیْ وَخَطَائِیْ وَعَمَدِیْ وَکُلُّ ذٰلِکَ عِنْدِیْ.

ترجمہ: اے اللہ! میرے سب گناہ بخش دیجئے، چاہے میں نے گناہ کرنے کے ارادے سے کئے ہوں یا ہنسی مذاق میں بھول کر کئے ہوں، یا جان بوجھ کر؛ اور یہ تمام ہی قسم کے گناہ میری گردن پر ہیں۔ (مسلم: ۲/ ۳۴۹)

۴

اَللّٰھُمَّ طَھِّرْ قَلْبِیْ مِنَ النِّفَاقِ وَعَمَلِیْ مِنَ الرِّیَاءِ وَلِسَانِیْ مِنَ الْکِذْبِ، وَعَیْنِیْ مِنَ الْخِیَانَۃِ، فَاِنَّکَ تَعْلَمُ خَائِنَۃَ الْاَعْیُنِ وَمَا تُخْفِی الصُّدُوْرُ.

ترجمہ: اے اللہ! پاک کردیجئے میرے دل کو نفاق سے، اور میرے عمل کو ریا سے، اور میری زبان کو جھوٹ سے، اور میری آنکھ کو خیانت سے، کیوں کہ آپ جانتے ہیں آنکھوں کی چوری، اور جو کچھ دل میں چھپی ہوئی چیزیں ہیں۔ (مشکوٰۃ: ۲۰۰، کنزالعمال: ۲/ ۸۱)

﴿......۵......﴾

اَللّٰھُمَّ افْتَحْ أَقْفَالَ قُلُوْبِنَا بِذِكْرِكَ، وَأَتِمَّ عَلَيْنَا بِنِعْمَتِكَ، وَأَسْبِغْ عَلَيْنَا مِنْ فَضْلِكَ، وَاجْعَلْنَا مِنْ عِبَادِكَ الصَّالِحِيْنَ.

ترجمہ: اے اللہ! ہمارے دلوں کے تالوں کو اپنی یاد سے کھول دیجئے، اور ہم پر اپنی نعمت پوری فرما دیجئے، اور اپنا فضل کامل کر دیجئے، اور ہمیں اپنے نیک بندوں میں سے بنا دیجئے۔ (ابن السنی: ص ۴۰)

﴿......۶......﴾

اَللّٰھُمَّ اَحْيِنِيْ مِسْكِيْنًا، وَّ أَمِتْنِيْ مِسْكِيْنًا، وَّاحْشُرْنِيْ فِيْ زُمْرَةِ الْمَسَاكِيْنِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ.

ترجمہ: اے اللہ! مجھے متواضع زندہ رکھئے، اور تواضع کی ہی حالت میں موت دیجئے، اور آخرت میں بھی تواضع کرنے والوں کے ساتھ میرا حشر فرمائیے۔ (ترمذی: ۲/ ۶۰)

فائدہ: مسکنت کے معنی ہیں کہ غلبۂ تواضع ہو، کمال درجہ کی خاکساری ہو۔ فقیر اور غریب ہونا مراد نہیں ہے۔

۔۔۔۔۔۷۔۔۔۔۔

اَللّٰھُمَّ لَاسَھْلَ اِلَّا مَاجَعَلْتَہٗ سَھْلاً وَّ اَنْتَ تَجْعَلُ الْحُزْنَ سَھْلاً اِذَا شِئْتَ.

ترجمہ: اے اللہ! آسان بات بس وہی ہے جس کو آپ آسان بنادیں، اور جب آپ چاہتے ہیں تو مشکل کو آسان بنادیتے ہیں۔

(کنزالعمال:۲/۸۹)

۔۔۔۔۔۸۔۔۔۔۔

اَللّٰھُمَّ اکْفِنِیْ بِحَلَالِکَ عَنْ حَرَامِکَ، وَ اَغْنِنِیْ بِفَضْلِکَ عَمَّنْ سِوَاکَ.

ترجمہ: اے اللہ! آپ مجھے حرام روزی سے بچا کر حلال روزی سے میری کفایت کیجئے، اور اپنے ماسوا سے بے نیاز کرکے اپنے فضل سے غنی کردیجئے۔ (ترمذی:۲/۱۹۶)

۔۔۔۔۔۹۔۔۔۔۔

اَللّٰھُمَّ بَارِکْ لَنَا فِیْ ثَمَرِنَا، وَ بَارِکْ لَنَا فِیْ مَدِیْنَتِنَا، وَبَارِکْ لَنَا فِیْ صَاعِنَا، وَ بَارِکْ لَنَا فِیْ مُدِّنَا.

ترجمہ: اے اللہ! ہمارے پھلوں میں برکت دیجئے، اور ہمیں ہمارے شہر میں برکت عطا فرمائیے، اور ہمارے غلہ ناپنے کے پیمانوں میں برکت دیجئے۔ (مسلم:۱/۴۴۲)

۱۰

اَللّٰھُمَّ اَعِنِّیْ عَلٰی ذِکْرِکَ وَ شُکْرِکَ وَ حُسْنِ عِبَادِتِکَ.

ترجمہ: اے اللہ! آپ میری مدد فرمائیے اپنا ذکر کرنے پر، اور اپنا شکر کرنے پر، اور اپنی اچھی عبادت کرنے پر۔ (ابوداؤ:۲۱۳)

۱۱

اَللّٰھُمَّ إِنِّیْ أَسْأَلُکَ صِحَّۃً فِیْ إِیْمَانٍ، وَّ إِیْمَانًا فِیْ حُسْنِ خُلُقٍ، وَّنَجَاحًا تُتْبِعُہٗ فَلَاحًا، وَّ رَحْمَۃً مِّنْکَ وَعَافِیَۃً، وَّمَغْفِرَۃً مِّنْکَ وَ رِضْوَانًا.

ترجمہ: اے اللہ! میں آپ سے ایمان کے ساتھ صحت کا، اور حسنِ اخلاق کے ساتھ ایمان کا، اور ایسی کامرانی کا جس کے بعد آپ فلاح (دارین) عطا فرمائیں، اور آپ کی رحمت و عافیت کا، آپ کی (خاص) مغفرت کا اور آپ کی رضامندی کا سوال کرتا ہوں (آپ پورا فرما دیجئے)۔ (کنز العمال:۲/۸۱، حاکم:۱/۵۲۳)

۱۲

اَللّٰھُمَّ إِنِّیْ أَسْأَلُکَ الثَّبَاتَ فِیْ الْأَمْرِ، وَ أَسْأَلُکَ عَزِیْمَۃَ الرُّشْدِ، وَ أَسْأَلُکَ شُکْرَ نِعْمَتِکَ وَ حُسْنَ عِبَادَتِکَ وَ

اَسْأَلُکَ لِسَانًا صَادِقًا وَّ قَلْبًا سَلِیْمًا وَأَعُوْذُبِکَ مِنْ شَرِّ مَا تَعْلَمُ، وَ أَسْأَلُکَ مِنْ خَیْرِ مَا تَعْلَمُ، وَ اَسْتَغْفِرُکَ مِمَّا تَعْلَمُ اِنَّکَ اَنْتَ عَلَّامُ الْغُیُوْبِ.

ترجمہ : اے اللہ! میں مانگتا ہوں آپ سے ثابت قدمی دین کے کاموں میں، اور مانگتا ہوں آپ سے اعلیٰ درجہ کی صلاحیت، اور مانگتا ہوں آپ سے آپ کی نعمت کا شکر، اور آپ کی عبادت کی خوبی، اور سوال کرتا ہوں آپ سے سچی زبان، اور قلبِ سلیم، اور پناہ مانگتا ہوں آپ سے اس برائی سے جس کو آپ جانتے ہیں، اور مانگتا ہوں آپ سے وہ بھلائی جس کو آپ جانتے ہیں۔ آپ ہی ہیں چھپی ہوئی چیزوں کے جاننے والے۔ (ترمذی:۲/۱۷۸)

……۱۳……

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُکَ اِیْمَانًا لَّایَرْتَدُّ، وَ نَعِیْمًا لَّا یَنْفَدُ، وَمُرَافَقَةَ نَبِیِّنَا مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ فِیْ اَعْلٰی دَرَجَةِ الْجَنَّةِ جَنَّةَ الْخُلْدِ.

ترجمہ: اے اللہ! میں آپ سے ایسا ایمان مانگتا ہوں جو اپنی جگہ سے نہ ہٹے، اور ایسی نعمت مانگتا ہوں جو ختم نہ ہو، اور جنت کے اعلیٰ درجہ یعنی

جنتِ خلد میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی رفاقت کی درخواست کرتا ہوں (آپ قبول فرمالیجئے)۔(اتحاف السادۃ المتقین:۵/۷۷)

۱۴

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْٓ اَسْأَلُکَ خَیْرَ الْمَوْلِجِ وَخَیْرَ الْمَخْرَجِ بِسْمِ اللّٰہِ وَلَجْنَا وَبِسْمِ اللّٰہِ خَرَجْنَا وَعَلَی اللّٰہِ رَبِّنَا تَوَکَّلْنَا.

ترجمہ: اے اللہ! میں آپ سے گھر کے اندر اور گھر سے باہر جانے کی خیر و برکت کا سوال کرتا ہوں۔ ہم اللہ کے نام کے ساتھ ہی گھر میں آتے ہیں، اور اللہ کے نام کے ساتھ ہی گھر سے جاتے ہیں، اور اے ہمارے رب آپ پر ہی ہمارا بھروسہ ہے۔(ابوداؤد:۶۹۵)

۱۵

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْٓ اَسْأَلُکَ عِلْمًا نَافِعًا، وَ عَمَلاً مُتَقَبَّلاً وَّ رِزْقًا طَیِّبًا.

ترجمہ: اے اللہ! میں آپ سے سوال کرتا ہوں ایسا علم جو نفع دینے والا ہو، اور ایسا عمل جو مقبول ہو، اور ایسا رزق جو پاک ہو۔

(مشکوۃ المصابیح:ص۲۲۰)

......۱۶......

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ أَسْأَلُکَ قُلُوْبًا أَوَّاھَةً مُخْبِتَةً مُنِیْبَةً فِیْ سَبِیْلِکَ.

ترجمہ: اے اللہ! ہم آپ سے وہ دل مانگتے ہیں جو خوب آہ وزاری کرنے والا ہو، گڑگڑانے والا ہو، آپ کی راہ میں متوجہ ہونے والا ہو۔

(اتحاف السادۃ المتقین:۵/۸۳، مشکوٰۃ:۲۲۰)

......۱۷......

اَللّٰھُمَّ اَلِّفْ بَیْنَ قُلُوْبِنَا، وَ أَصْلِحْ ذَاتَ بَیْنِنَا، وَاھْدِنَا سُبُلَ السَّلَامِ وَ نَجِّنَا مِنَ الظُّلُمَاتِ إِلَی النُّوْرِ، وَ جَنِّبْنَا الْفَوَاحِشَ مَا ظَھَرَ مِنْھَا وَ مَا بَطَنَ، وَ بَارِکْ لَنَا فِیْ أَسْمَاعِنَا، وَ أَبْصَارِنَا، وَقُلُوْبِنَا، وَ اَزْوَاجِنَا، وَ ذُرِّیّٰتِنَا، وَ تُبْ عَلَیْنَا اِنَّکَ اَنْتَ التَّوَّابُ الرَّحِیْمُ.

ترجمہ: اے اللہ! آپ ہمارے دلوں میں باہمی محبت پیدا کردیجئے اور ہمارے آپسی معاملات (اور تعلقات) درست کردیجئے، اور ہم کو سلامتی کے راستوں کی ہدایت فرمادیجئے، اور ہم کو (کفر وگمراہی کی) تاریکیوں سے (ایمان) کی روشنی کی جانب نجات دیجئے، اور ہم کو

ظاہری اور باطنی بدکاریوں سے دور رکھئے، اور ہمارے کانوں کو، ہماری آنکھوں کو، اور ہمارے دلوں کو، اور ہمارے بیوی بچوں کو ہمارے حق میں باعثِ برکت بنادیجئے، اور ہماری توبہ قبول فرمائیے، بےشک آپ ہی بڑے توبہ قبول کرنے والے مہربان ہیں۔

(ابوداؤد: ص ۱۳۹، کنز العمال: ۲/۸۲)

۱۸

اَللّٰهُمَّ أَصْلِحْ لِيْ دِيْنِيَ الَّذِيْ هُوَ عِصْمَةُ أَمْرِيْ، وَأَصْلِحْ لِيْ دُنْيَايَ الَّتِيْ فِيْهَا مَعَاشِيْ، وَأَصْلِحْ لِيْ اٰخِرَتِيَ الَّتِيْ فِيْهَا مَعَادِيْ، وَاجْعَلِ الْحَيَاةَ زِيَادَةً لِّيْ فِيْ كُلِّ خَيْرٍ وَاجْعَلِ الْمَوْتَ رَاحَةً لِّيْ مِنْ كُلِّ شَرٍّ.

ترجمہ: اے اللہ! میرے دین کی اصلاح فرما دیجئے جو میرے تمام امور کا محافظ ہے، اور میری دنیا کی اصلاح فرما دیجئے جس میں میرا گذران ہے۔ اور میری آخرت کی اصلاح فرما دیجئے جہاں مجھے لوٹ کر جانا ہے، اور میری زندگی کو زیادہ کر دیجئے ہر بھلائی میں، اور میری موت کو ہر شر سے آسان فرما دیجئے۔ (مسلم: ۲/۳۴۹)

۱۹

اَللّٰھُمَّ اجْعَلْنِیْ شَکُوْرًا، وَّ اجْعَلْنِیْ صَبُوْرًا، وَّاجْعَلْنِیْ فِیْ عَیْنِیْ صَغِیْرًا، وَّ فِیْٓ اَعْیُنِ النَّاسِ کَبِیْرًا.

ترجمہ: اے اللہ! مجھے آپ بہت زیادہ شکر گذار بنادیجئے، اور مجھے بڑا صبر کرنے والا بنادیجئے، اور آپ مجھے میری نظر میں (تو) چھوٹا (لیکن) لوگوں کی نظر میں بڑا بنادیجئے۔ (کنز العمال:۲/۸۲)

۲۰

اَللّٰھُمَّ اجْعَلْ فِیْ قَلْبِیْ نُوْرًا، وَّ فِیْ لِسَانِیْ نُوْرًا، وَّاجْعَلْ فِیْ سَمْعِیْ نُوْرًا، وَّاجْعَلْ فِیْ بَصَرِیْ نُوْرًا، وَّاجْعَلْ مِنْ خَلْفِیْ نُوْرًا، وَّ مِنْ اَمَامِیْ نُوْرًا، وَّاجْعَلْ مِنْ فَوْقِیْ نُوْرًا، وَّ مِنْ تَحْتِیْ نُوْرًا، اَللّٰھُمَّ اَعْطِنِیْ نُوْرًا.

ترجمہ: اے اللہ! آپ میرے دل میں نور اور میری زبان میں نور پیدا کردیجئے، میرے کانوں میں نور اور آنکھوں میں نور عطا فرمادیجئے۔ اور میرے پیچھے بھی نور، اور میرے آگے بھی نور، اور میرے اوپر بھی نور، اور نیچے بھی نور (غرض ہر طرف نور ہی نور) کردیجئے۔ اے میرے اللہ! آپ مجھے نور (ہی نور) عطا کردیجئے۔ (مسلم:۱/۲۶۱)

۲۱

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُکَ الْھُدٰی وَالتُّقٰی وَالْعَفَافَ وَالْغِنٰی.

ترجمہ: اے اللہ! میں آپ سے سوال کرتا ہوں ہدایت کا، اور تقوے کا، اور شرم وعار کی باتوں سے بچے رہنے کا، اور محتاج نہ ہونے کا۔
(صحیح مسلم شرح نووی: ص۳۰۲)

۲۲

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِکَ اَنْ اَضِلَّ اَوْ اُضَلَّ، اَوْ اَزِلَّ اَوْ اُزَلَّ، اَوْ اَظْلِمَ اَوْ اُظْلَمَ، اَوْ اَجْھَلَ اَوْ یُجْھَلَ عَلَیَّ.

ترجمہ: اے اللہ! بے شک میں آپ کی پناہ لیتا ہوں اِس سے کہ میں خود گمراہ ہوں، یا میں گمراہ کیا جاؤں؛ یا میں (سیدھے راستے سے) خود پھسلوں یا پھسلایا جاؤں؛ یا میں (کسی پر) ظلم کروں، یا مجھ پر ظلم کیا جائے؛ یا میں خود (کسی کے ساتھ) جہالت کا برتاؤ کروں یا میرے ساتھ جہالت کا برتاؤ کیا جائے۔ (ابوداؤد: ص۶۹۵)

۲۳

اَللّٰھُمَّ اِنِّي أَعُوْذُبِکَ مِنْ عِلْمٍ لَا یَنْفَعُ، وَ مِنْ قَلْبٍ لَا یَخْشَعُ، وَ مِنْ نَفْسٍ لَا تَشْبَعُ، وَمِنْ دَعْوَۃٍ لَا یُسْتَجَابُ لَھَا.

ترجمہ: اے اللہ! آپ کی پناہ مانگتا ہوں ایسے علم سے جو فائدہ نہ دے، اور ایسے دل سے جو ڈرے نہیں، اور ایسے نفس سے جو آسودہ نہ ہو، اور ایسی دعا سے جو قبول نہ ہو۔ (مسلم:۲/۳۵۰)

۲۴

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِکَ مِنَ الشِّقَاقِ وَ النِّفَاقِ وَ سُوْءِ الْاَخْلَاقِ.

ترجمہ: اے اللہ! آپ مجھے پناہ دیجئے (آپس کے) جھگڑے (اور فساد) سے، اور منافقت سے اور (تمام) بُرے اور (رذیل) اخلاق سے۔

(ابی داؤد: ص۲۱۶)

۲۵

اَللّٰھُمَّ اِنِّي أَعُوْذُ بِکَ مِنْ زَوَالِ نِعْمَتِکَ وَتَحَوُّلِ عَافِیَتِکَ وَفُجَاءَۃِ نِقْمَتِکَ وَجَمِیْعِ سَخَطِکَ.

ترجمہ: اے اللہ! بے شک میں آپ کی پناہ لیتا ہوں آپ کی دی ہوئی ہر نعمت کے زوال سے، اور آپ کی دی ہوئی صحت و عافیت کے تغیر سے، اور آپ کی اچانک پکڑ سے، اور آپ کی تمام تر ناراضگیوں (اور ہر غصے) سے۔ (مسلم: ۲/۳۵۲)

۔۔۔۔۔۲۶۔۔۔۔۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِکَ مِنَ الْهَمِّ وَالْحُزْنِ وَالْعَجْزِ وَالْكَسَلِ وَالْجُبْنِ وَالْبُخْلِ وَضَلَعِ الدَّيْنِ وَغَلَبَةِ الرِّجَالِ.

ترجمہ: اے اللہ! بے شک میں آپ سے پناہ مانگتا ہوں فکر (پریشانی) سے، رنج وغم سے، اور عاجزی سے، اور کاہلی سے، اور بزدلی سے، اور کنجوسی سے، اور قرض کے بوجھ سے، اور (زبردست) لوگوں کے غلبہ (دباؤ) سے۔ (بخاری ۲/۹۴۲)

۔۔۔۔۔۲۷۔۔۔۔۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِکَ مِنْ جَهْدِ الْبَلَآءِ وَدَرْكِ الشَّقَآءِ وَسُوْءِ الْقَضَآءِ وَشَمَاتَةِ الْاَعْدَآءِ.

ترجمہ: اے اللہ! آپ کی پناہ چاہتا ہوں بلا (مصیبت) کی مشقت

سے، اور بدبختی کے پا لینے سے، اور بُری تقدیر سے اور دشمنوں کے طعنہ سے۔ (اتحاف السادۃ المتقین: ۵/۸۴)

۲۸

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِکَ مِنْ شَرِّ سَمْعِیْ، وَمِنْ شَرِّ بَصَرِیْ، وَمِنْ شَرِّ لِسَانِیْ، وَمِنْ شَرِّ قَلْبِیْ، وَ مِنْ شَرِّ مَنِیِّیْ.

ترجمہ: اے اللہ! میں آپ سے پناہ مانگتا ہوں اپنے کانوں کے شر (برائی) سے، اپنی آنکھوں کے شر سے، اپنی زبان کے شر سے، اپنے دل کے شر سے، اپنی مَنی (حیوانی شہوت) کے شر سے۔ (ترمذی: ۲/۱۸۷)

۲۹

اَللّٰھُمَّ اِنِّی أَعُوْذُبِکَ مِنْ یَوْمِ السُّوْءِ وَمِنْ لَیْلَةِ السُّوْءِ وَمِنْ سَاعَةِ السُّوْءِ وَمِنْ صَاحِبِ السُّوْءِ وَمِنْ جَارِ السُّوْءِ فِیْ دَارِ الْمُقَامَةِ.

ترجمہ: اے اللہ! بیشک میں آپ کی پناہ لیتا ہوں بُرے دن سے، اور بُری رات سے، اور بُری گھڑی سے، اور برے ساتھی سے، اور قیام کی جگہ (وطن) کے بُرے ہم سایہ سے۔ (کنز العمال: ۲/۷۸)

﴿......۳۰......﴾

اَللّٰهُمَّ اِنِّی أَعُوْذُبِکَ مِنْ عَذَابِ النَّارِ، وَفِتْنَةِ النَّارِ، وَ فِتْنَةِ الْقَبْرِ، وَعَذَابِ الْقَبْرِ، وَ مِنْ شَرِّ فِتْنَةِ الْغِنٰی، وَشَرِّ فِتْنَةِ الْفَقْرِ، وَمِنْ شَرِّ فِتْنَةِ الْمَسِیْحِ الدَّجَّالِ.

ترجمہ: اے اللہ! بے شک میں آپ کی پناہ چاہتا ہوں جہنم کے عذاب سے، اور جہنم کے فتنے سے، اور قبر کے عذاب سے، اور مالداری کے فتنے کی برائی سے اور فقر (محتاجگی) کے فتنے کی برائی سے، اور مسیحِ دجال کے فتنے کی برائی سے۔ (بخاری:۲/۹۴۳)

﴿......۳۱......﴾

اَللّٰهُمَّ حَبِّبْ إِلَیْنَا الْإِیْمَانَ وَ زَیِّنْهُ فِیْ قُلُوْبِنَا وَکَرِّهْ إِلَیْنَا الْکُفْرَ وَالْفُسُوْقَ وَالْعِصْیَانَ وَاجْعَلْنَا مِنَ الرَّاشِدِیْنَ.

ترجمہ: اے اللہ! ہمارے دلوں میں ایمان کی محبت ڈال دیجئے، اور اس کو ہمارے دلوں کی زینت بنادیجئے، اور نفرت ڈال دیجئے ہمارے دلوں میں کفر کی، اور گناہ کی، اور نافرمانی کی، اور ہم کو نیک راہ پر چلنے والوں میں سے بنادیجئے۔ (مسند احمد، المستدرک:۱/۵۰۷)

۳۲

اَللّٰھُمَّ زِدْنَا وَ لَا تَنْقُصْنَا وَأَكْرِمْنَا وَ لَا تُهِنَّا وَ أَعْطِنَا وَ لَا تَحْرِمْنَا وَاٰثِرْنَا وَ لَا تُؤْثِرْ عَلَيْنَا وَ أَرْضِنَا وَأَرْضَ عَنَّا.

ترجمہ: اے اللہ! آپ ہماری نیکیوں کو زیادہ کر دیجئے اور کم نہ کیجئے، اور آپ ہمیں عزت عطا فرمائیے اور ذلیل ورسوا نہ کیجئے، اور آپ ہمیں (اپنی نعمتیں) عطا فرمائیے اور محروم نہ کیجئے، اور آپ ہمیں ہی ترجیح دیجئے اور ہم پر (کسی اور کو) ترجیح نہ دیجئے، اور آپ ہم کو بھی راضی کر دیجئے اور خود بھی ہم سے راضی ہو جائیے۔ (ترمذی:۲/۱۵۰)

۳۳

اَللّٰھُمَّ اَحْسِنْ عَاقِبَتَنَا فِیْ الْاُمُوْرِ كُلِّهَا وَ أَجِرْنَا مِنْ خِزْيِ الدُّنْيَا وَعَذَابِ الْاٰخِرَةِ.

ترجمہ: اے اللہ! آپ ہمارے کاموں کا انجام بہتر فرما دیجئے، اور ہمیں دنیا کی رسوائی اور آخرت کے عذاب سے پناہ دیجئے۔

(کنز العمال: ج۲/ص۷۸)

۳۴

اَللّٰھُمَّ فَارِجَ الْھَمِّ کَاشِفَ الْغَمِّ مُجِیْبَ دَعْوَۃِ الْمُضْطَرِّیْنَ رَحْمٰنَ الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَۃِ وَ رَحِیْمَھَا اَنْتَ تَرْحَمُنِیْ فَارْحَمْنِیْ بِرَحْمَۃٍ تُغْنِیْنِیْ بِھَا عَنْ رَّحْمَۃِ مَنْ سِوَاکَ.

ترجمہ: اے اللہ! فکر کو دور کرنے والے، رنج کو زائل کرنے والے، مجبوروں کی پکار سننے والے۔ اے دنیا اور آخرت میں سب سے بڑے مہربان اور رحم کھانے والے! بس آپ ہی مجھ پر رحم فرما سکتے ہیں۔ تو مجھ پر ایسی رحمت فرما دیجئے کہ آپ کے سوا مجھے کسی دوسرے کی مہربانی کی ضرورت نہ رہے۔ (مستدرک حاکم: ۱/ ۵۱۵)

۳۵

اَللّٰھُمَّ وَفِّقْنِیْ لِمَا تُحِبُّ وَتَرْضٰی مِنَ الْقَوْلِ، وَالْعَمَلِ، وَالْفِعْلِ وَالنِّیَّۃِ وَالْھُدٰی؛ اِنَّکَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ.

ترجمہ: اے اللہ! آپ مجھ کو توفیق بخشئے ہر اُس بات کی جس کو آپ پسند فرماتے ہیں، اور جس سے آپ راضی ہوتے ہیں، یعنی قول سے، عمل سے، فعل سے، نیت سے اور سیرت سے؛ بے شک آپ سب کچھ کر سکتے ہیں۔ (کنز العمال: ۲/ ۹۲)

﴿......۳٦......﴾

اَللّٰھُمَّ احْفَظْنِیْ بِالْإِسْلَامِ قَائِمًا وَّاحْفَظْنِیْ بِالْإِسْلَامِ قَاعِدًا وَّاحْفَظْنِیْ بِالْإِسْلَامِ رَاقِدًا وَّلَا تُشْمِتْ بِیْ عَدُوًّا وَّلَا حَاسِدًا.

ترجمہ: اے اللہ! مجھے اٹھتے، بیٹھتے، سوتے (غرض ہر حالت میں) اسلام پر قائم رکھئے، اور کسی حاسد دشمن کو مجھ پر ہنسنے کا موقع نہ دیجئے۔

(کنزالعمال:۲/۸۲)

﴿......۳۷......﴾

اَللّٰھُمَّ اٰتِنَا فِی الدُّنْیَا حَسَنَةً وَّ فِی الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَّ قِنَا عَذَابَ النَّارِ.

ترجمہ: اے اللہ! دیجئے ہمیں دنیا میں بھلائی اور آخرت میں بھلائی، اور بچائیے ہمیں دوزخ کے عذاب سے۔ (مسلم:۲/۳۴۴)

﴿......۳۸......﴾

اَللّٰھُمَّ اغْفِرْلِیْ وَارْحَمْنِیْ وَالْحِقْنِیْ بِالرَّفِیْقِ الْاَعْلٰی.

ترجمہ: اے اللہ! مجھے معاف فرمائیے، اور مجھ پر رحم کیجئے، اور مجھ کو سب سے بلند رفیق سے ملا دیجئے۔ (ترمذی:۲/۱۸۷)

۳۹

اَللّٰھُمَّ اِنَّا نَسْئَلُکَ مِنْ خَیْرِ مَا سَاَلَکَ مِنْہُ نَبِیُّکَ مُحَمَّدٌ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَسَلَّمَ، وَنَعُوْذُبِکَ مِنْ شَرِّ مَااسْتَعَاذَ مِنْہُ نَبِیُّکَ مُحَمَّدٌ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَسَلَّمَ وَاَنْتَ الْمُسْتَعَانُ وَعَلَیْکَ الْبَلَاغُ وَ لَاحَوْلَ وَ لَاقُوَّۃَ اِلَّابِاللّٰہِ.

ترجمہ: اے اللہ! ہم آپ سے مانگتے ہیں وہ سب اچھی باتیں جو آپ کے نبی حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم نے مانگی ہیں۔ اور اُن تمام بُری باتوں کے شر سے پناہ لیتے ہیں جن سے آپ کے نبی محمد صلی اللہ علیہ وسلم نے آپ کی پناہ لی ہے۔ آپ ہی وہ ذات ہیں جس سے مدد مانگی جاتی ہے۔ اور آپ کا کام حق پہنچا دینا ہے۔ اور اللہ تعالیٰ کی مدد کے بغیر نہ کسی میں نیکی کرنے کی طاقت ہے' نہ برائی سے بچنے کی قوت ہے۔ (ترمذی: ۲/ ۱۹۶)

۴۰

اَللّٰھُمَّ اٰنِسْ وَحْشَتِیْ فِیْ قَبْرِیْ، اَللّٰھُمَّ ارْحَمْنِیْ بِالْقُرْاٰنِ الْعَظِیْمِ وَاجْعَلْہُ لِیْ اِمَامًا وَّ نُوْرًا وَّ ھُدًی

وَ رَحْمَةً. اَللّٰهُمَّ ذَكِّرْنِىْ مِنْهُ مَا نَسِيْتُ وَعَلِّمْنِىْ مِنْهُ مَا جَهِلْتُ، وَارْزُقْنِىْ تِلَاوَتَهٗ اٰنَآءَ اللَّيْلِ وَ اٰنَآءَ النَّهَارِ وَاجْعَلْهُ لِىْ حُجَّةً يَّارَبَّ الْعَالَمِيْنَ.

ترجمہ: اے اللہ! بدل دیجئے میری وحشت کو انسیت سے میری قبر میں، یا اللہ قرآن مجید کے طفیل مجھ رحم فرمائیے، اور کر دیجئے اِسے میرے لیے رہبر، اور نور و ہدایت اور رحمت؛ یا اللہ! یاد کرا دیجئے مجھے اس میں سے جو کچھ میں بھول گیا ہوں، اور سکھا دیجئے مجھے اس میں سے جو کچھ میں نہ جانتا ہوں؛ اور نصیب کیجئے مجھ کو اُس کی تلاوت رات دن کے اوقات میں؛ اور کیجئے اُسے میرے لیے حجت اے رب العالمین۔

(کنز العمال: ۱/۳۰۲، اتحاف السادۃ المتقین: ۴/۴۹۲)

اَللّٰهُمَّ هٰذَا الدُّعَآءُ وَعَلَيْكَ الْإِجَابَةُ

وَ هٰذَا الْجَهْدُ وَعَلَيْكَ التُّكْلَانُ.

وَ مَا تَوْفِيْقِىْ إِلَّا بِاللّٰهِ!

نظام الدین قاسمی

راجوپٹی سیتامڑھی (بہار) 843302

۲۴/ذی الحجہ ۱۴۱۹ھ

حفظِ قرآن کی دعا اور مجرب عمل

جو کوئی قرآن شریف حفظ کرنا چاہے تو جب جمعہ کی رات ہو چاہیے کہ رات کے اخیر تہائی حصہ میں اٹھے، اگر یہ نہ کر سکے تو آدھی رات کو اٹھے، اور اگر یہ بھی نہ کر سکے تو اول ہی شب میں کھڑا ہو، اور چار رکعت نماز پڑھے، پہلی رکعت میں الحمد اور سورۂ یٰسٓ اور دوسری رکعت میں الحمد اور سورۂ دخان، اور تیسری رکعت میں الحمد اور الٓمٓ سجدہ، اور چوتھی رکعت میں الحمد اور سورۂ ملک پڑھے؛ پھر جب نماز پڑھ چکے تو اللہ تعالیٰ کی خوب ثنا وصفت کرے (۱) اور خوب درود بھیجے پیغمبر صلی اللہ علیہ والہ وسلم پر اور تمام نبیوں پر، اور استغفار (۲) کرے تمام

---

(۱) مثلاً یوں کہے: اَللّٰھُمَّ لَا اُحْصِیْ ثَنَاءً عَلَیْکَ اَنْتَ کَمَا اَثْنَیْتَ عَلٰی نَفْسِکَ.

(۲) اس کا لفظ خود قرآن میں ہے اور وہ یہ ہے: رَبَّنَا اغْفِرْ لَنَا وَ لِاِخْوَانِنَا الَّذِیْنَ سَبَقُوْنَا بِالْاِیْمَانِ وَ لَا تَجْعَلْ فِیْ قُلُوْبِنَا غِلًّا لِّلَّذِیْنَ آمَنُوْا رَبَّنَا اِنَّکَ رَؤُوْفٌ رَّحِیْمٌ.

مومنین اور مومنات کے لیے اور اپنے ان بھائیوں کے لیے جو ایمان میں ان سے پہلے ہیں، پھر بعد اس کے یہ دعا پڑھے:

أَللّٰهُمَّ ارْحَمْنِیْ بِتَرْكِ الْمَعَاصِیْ أَبَدًا مَا اَبْقَيْتَنِیْ وَارْحَمْنِیْ أَنْ أَتَكَلَّفَ مَالَا يَعْنِيْنِیْ وَارْزُقْنِیْ حُسْنَ النَّظَرِ فِيْمَا يُرْضِيْكَ عَنِّیْ .

أَللّٰهُمَّ بَدِيْعَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ وَالْعِزَّةِ الَّتِیْ لَا تُرَامُ أَسْأَلُكَ يَا اَللّٰهُ يَا رَحْمٰنُ بِجَلَالِكَ وَنُوْرِ وَجْهِكَ أَنْ تُلْزِمَ قَلْبِیْ حِفْظَ كِتَابِكَ كَمَا عَلَّمْتَنِیْ وَارْزُقْنِیْ أَنْ أَقْرَأَهٗ عَلَى النَّحْوِ الَّذِیْ يُرْضِيْكَ عَنِّیْ.

اَللّٰهُمَّ بَدِيْعَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ذَالْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ وَالْعِزَّةِ الَّتِیْ لَا تُرَامُ أَسْأَلُكَ يَا اَللّٰهُ يَا رَحْمٰنُ بِجَلَالِكَ وَنُوْرِ وَجْهِكَ أَنْ تُنَوِّرَ بِكِتَابِكَ بَصَرِیْ وَأَنْ تُطْلِقَ بِهٖ لِسَانِیْ، وَأَنْ تُفَرِّجَ بِهٖ عَنْ قَلْبِیْ وَأَنْ تَشْرَحَ بِهٖ صَدْرِیْ وَأَنْ تَغْسِلَ بِهٖ بَدَنِیْ فَإِنَّهٗ لَا يُعِيْنُنِیْ عَلَى الْحَقِّ غَيْرُكَ وَلَا يُؤْتِيْهِ اِلَّا أَنْتَ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِیِّ الْعَظِيْمِ.

ترجمہ: یا اللہ! رحم کیجئے، مجھ پر گناہوں کے چھوٹ جانے کے ساتھ ہمیشہ کے لیے، جب تک کہ زندہ رکھیں آپ مجھ کو، اور رحم کیجئے مجھ پر اس سے کہ خواہ مخواہ کردوں میں وہ کام کہ فائدہ نہ دے مجھ کو، اور نصیب کیجئے مجھے اچھی نگاہ ان اعمال میں کہ راضی کردیں آپ کو مجھ سے۔

اے اللہ! پیدا کرنے والے آسمانوں اور زمین کے، عظمت اور بزرگی والے اور ایسے غلبہ والے جس تک کسی کی دسترس نہ ہو۔ سوال کرتا ہوں میں تجھ سے اے اللہ! اے رحمٰن! بہ طفیل آپ کی عظمت کے اور آپ کی ذات کے نور کے یہ کہ چسپاں کردیں آپ میرے دل سے اپنی کتاب کی یادداشت کو جس طرح کہ سکھائی وہ آپ نے مجھے، اور نصیب کیجئے مجھے یہ کہ پڑھا کروں اِسے ایسے طریقے پر کہ راضی کردے آپ کو مجھ سے۔

اے اللہ! پیدا کرنے والے آسمانوں اور زمین کے عظمت اور بزرگی والے اور ایسے غلبہ والے جس تک کسی کی دسترس نہ ہو۔ سوال کرتا ہوں میں تجھ سے اے اللہ! اے رحمٰن! بہ طفیل آپ کی عظمت کے اور آپ کی ذات کے نور کے یہ کہ روشن کردیں آپ اپنی کتاب سے میری بینائی، اور یہ کہ رواں کردیں آپ اس سے میری

زبان کو، اور یہ کہ کشادہ کردیں آپ اس سے میرے دل کو، اور یہ کہ کھول دیں آپ اس سے میرے سینہ کو، اور یہ کہ دھو دیں آپ اس سے میرے بدن کو، کیوں کہ نہیں مدد کر سکتا ہے میری امرِ حق پر کوئی سوائے آپ کے؛ اور نہ عطا کرتا ہے اس امرِ حق کو کوئی سوائے آپ کے، اور نہیں ہے پھرنا گناہ سے اور نہ قوت عبادت کی مگر ساتھ اللہ برتر اور بزرگ کے۔ (مناجاتِ مقبول: ص۱۶۴)